جنگ

24 اکتوبر ، 2019

ایف بی آر کا برآمدکنندگان سے ہفتہ وار بنیادوں پر اجلاس کا فیصلہ

اسلام آباد(مہتاب حیدر) ایف بی آر نے برآمدکنندگان سے ہفتہ وار بنیادوں پر مشاورتی اجلاس کا فیصلہ کیا ہے۔ذرائع کا کہنا ہے کہ مختلف حلقے پانچ برآمدی شعبوں میں ٹیکس کمی یا صفر ریٹنگ نظام کی بحالی چاہتے ہیں۔تفصیلات کے مطابق، پانچ برآمدی شعبوں پر ٹیکس کمی یا صفر ریٹنگ نظام کی بحالی کے لیے ایف بی آر نے متعلقہ وزارتوں اور برآمد کنندگان سے ہفتہ وار بنیادوں پر مشاورتی اجلاس کا فیصلہ کیا ہے۔ ایسا اس وقت تک کیا جائے گا جب تک ریفنڈز کے اجراء کا مسئلہ حل نہیں ہوجاتا۔ایف بی آر کے اعلیٰ حکام نے بدھ کے روز دی نیوز کو بتایا کہ مختلف حلقوں کی جانب سے کوشش کی جارہی ہے کہ پانچ برآمدی شعبوں پر حکومت صفر ریٹنگ نظام بحال کرے یا ان کی شرح جی ایس ٹی میں کمی لائے۔دی نیوز نے جب ایف بی آر کے ترجمان اور رکن ان لینڈ ریونیو ڈاکٹر حامد عتیق سرور سے رابطہ کیا تو ان کا کہنا تھا کہ برآمد کنندگان کے مسائل حل کرنے کے لیے ایف بی آر نے فیصلہ کیا ہے کہ وزارت کامرس، صنعت، ٹیکسٹائل اور برآمد کنندگان جن کا تعلق کراچی، فیصل آباد یا ملک کے کسی بھی حصے سے ہو ان کے نمائندگان سے اجلاس کیا جائے۔برآمد کنندگان نے حکومت سے کہا کہ انہوں نے رواں مالی سال کے ابتدائی تین ماہ میں 3ارب ڈالرز سے زائد کی برآمدات کیں، جو کہ پاکستانی کرنسی میں400ارب روپے بنتے ہیں۔12سے14فیصد داخلی اوسط انوائسز کی بنیاد پر پھنسی ہوئی ریفنڈز کی رقم 48سے 52ارب روپے کے قریب ہے۔جب کہ دوسری جانب ایف بی آر حکام کا موقف ہے کہ برآمدکنندگان نے ڈیڑھ ارب روپے کے ریفنڈز فائل کیے ہیں ، جس میں سے ایف بی آر نے 1ارب روپے کلیئر کردیئے ہیں، اس لیے سسٹم سے ظاہر ہورہا ہے کہ ایف بی آر 75فیصد دائر کیے گئے ریفنڈز ادا کرچکا ہے۔جب برآمد کنندگان اپنے جی ایس ٹی ریٹرنز فائل ہی نہیں کریں گے تو وہ سسٹم میں نہیں آئیں گے ایسے میں ایف بی آر انہیں ریفنڈز کی ادائیگی کیسے کرے گا؟ ایس آر او 1125 جو کہ پانچ برآمدی شعبوں پر تھا اسے واپس لینے کا مطالبہ آئی ایم ایف نے کیا تھا۔ایف بی آر اعلیٰ حکام کا کہنا تھا کہ وہ ہر پیر کو برآمدکنندگان کے ساتھ بیٹھ کر ان کے مسائل حل کرنے کو تیار ہیں۔ایف بی آر نے برآمدکنندگان کو ہدایت کی ہے کہ وہ آئندہ پیر کو اپنے آئی ٹی ماہرین کے ساتھ ایف بی آر کے پاس آئیں اور وہ پی آر اے ایل کی ٹیم کے ساتھ بیٹھ کر مسئلے کا حل نکالیں گے اور فاسٹر سافٹ ویئر کے ذریعے جی ایس ٹی ریفنڈز کے دعوے وصول کریں گے۔ایف بی آر اس اقدام سے متعلق وزیراعظم کے مشیر تجارت عبدالرزاق داؤد کو آگاہ کرچکا ہے۔چیئرمین بورڈ آف انویسٹمنٹ اور دونوں نے وعدہ کیا ہے کہ ہفتہ وار اجلاس میں شریک ہوں گے تاکہ اس مسئلے کا حل نکال سکیں۔ایف بی آر عہدیدار کا کہنا تھا کہ صفر ریٹنگ نظام کی بحالی کی کوششیں ریونیو کے لیے نقصان دہ ہوسکتی ہیں اور اس کے نتیجے میں آئی ایم ایف پروگرام خطرے میں پڑسکتا ہے۔عہدیدار کا مزید کہنا تھا کہ سیالکوٹ سے تعلق رکھنے والے برآمدکنندگان نئے نظام کو کامیابی سے قبول کرچکے ہیں اور وہ اچھے طریقے سے اپنے ریفنڈز حاصل کررہے ہیں۔